تعارف و تبصرہ

- جناب اختر راہی ایم اے
- جناب قاری فیوض الرحمٰن ایم اے
- ایڈیٹر الحق

مجلہ "علم و آگہی" کا خصوصی شمارہ

برصغیر کے علمی و ادبی اور تعلیمی ادارے | مرتب : ابو سلمان شاہجہانپوری۔ ناشر: گورنمنٹ نیشنل کالج کراچی۔ صفحات : ۳۴۸۔

برصغیر کے مسلمانوں کا حقیقی ورثہ وہ علمی، ادبی اور تعلیمی ادارے ہیں جو ان کے اسلاف نے خونِ جگر سے پروان چڑھائے اور ان اداروں کی ترقی علم و ثقافت کی ترویج اور اشاعت کے مترادف ہے۔ پاکستان میں اعلیٰ جماعتوں کے نصاب میں ان اداروں کو غور و فکر کا موضوع بنایا گیا ہے۔ مگر اردو زبان میں ایسی کوئی کتاب نہیں تھی جس میں یکجا برصغیر کے تمام قابلِ ذکر اداروں کا تعارف موجود ہو۔ طلبہ اور اہلِ تحقیق کی یہ ایک اہم ضرورت تھی جسے زیرِ نظر خصوصی شمارہ کی صورت میں نیشنل کالج کراچی کی انتظامیہ نے پورا کیا ہے۔

زیرِ نظر حصہ اوّل میں برصغیر کے ۳۵ علمی و ادبی اداروں کا تعارف درج ہے۔ ادارے کے تعارف میں اس کے مقصد، طریق کار، مختصر تاریخ، اہم رفقا اور علمی و ادبی کام پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ مضمون نگار حضرات نے کم سے کم الفاظ میں اداروں کا جامع تعارف کرایا ہے۔ آغاز میں ڈاکٹر ممتاز حسن مرحوم کا فکر انگیز پیش لفظ ہے۔ خصوصی شمارہ کے مرتب جناب ابو سلمان شاہجہان پوری صاحب نے مقدمہ میں برصغیر کی تعلیمی انجمنوں، دینی مدارس، جدید تعلیمی جامعات اور فنی اداروں کا جائزہ پیش کیا ہے۔ گورنمنٹ نیشنل کالج کی انتظامیہ اور خاص طور پر مرتب "علم و آگہی" اہلِ علم کی طرف سے مبارکباد کے مستحق ہیں۔

(تبصرہ نگار۔ اختر راہی۔ ایم اے)

مکتبہ رشیدیہ لمیٹڈ لاہور | جناب محترم مولانا عبدالرشید ارشد نے علماء امت بالخصوص اکابر و مشاہیر علماء دیوبند کے علوم و معارف اور کتابوں کی اعلیٰ جدید معیار پر طباعت کے لئے وسیع تر اشاعتی منصوبہ کی بنیاد مکتبہ رشیدیہ کے نام سے ڈالی ہے۔ اور بلاشبہ ہمارے ہاں ندوۃ المصنفین اور دار المصنفین کی طرز پر ایک وقیع علمی ادارہ کی اشد ضرورت ہے۔ اس مقصد کے پیشِ نظر مکتبہ رشیدیہ